وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۚ (72)

اور جب	تم نے قتل کیا	ایک آدمی کو	پھر تم جھگڑنے لگے	اس کے بارے میں،	اور اللہ ظاہر کرنے والا ہے	اس کو جو	تم تھے	چھپاتے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى

پھر ہم نے کہا:	مارو اُس (مقتول) کو	ایک ٹکڑا اُس (گائے) کا،	اس طرح	زندہ کرے گا اللہ	مُردوں کو،

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (73)

اور وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	تاکہ تم سمجھو۔

مختصر شرح

- وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا: بنی اسرائیل میں ایک شخص کا قتل ہو گیا تھا، انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مطالبہ کیا کہ قاتل کا پتہ چلنا چاہیے، حضرت موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی جس کے نتیجے میں انہیں گائے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا۔
- وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ: اللہ تعالیٰ قاتل کو ظاہر کرنا چاہتا تھا۔
- اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا: اس مقصد کے لیے اللہ نے ان سے کہا کہ گائے ذبح کریں اور اس کے گوشت کا ایک ٹکڑا لے کر مردہ شخص پر ماریں۔ اس طرح کرنے سے وہ مردہ شخص کچھ دیر کے لیے جی اٹھے گا اور بتا دے گا کہ کس نے اسے قتل کیا ہے۔

اس واقعہ میں یہ حکمتیں شامل ہیں:

- يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى: اس سے یہ بات پتہ چلتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ انسان کو مرنے کے بعد واپس زندہ کرے گا۔ اس بات کو سنجیدگی سے محسوس کرنے کے لیے تصور کیجیے کہ گویا آپ کسی مردہ شخص کے پاس چند گھنٹوں سے بیٹھے ہوں اور اچانک وہ مردہ شخص زندہ ہو جائے اور بات کرنے لگے!
- وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ: اس سے اللہ تعالیٰ کی قدرت، کائنات پر اس کا مکمل کنٹرول اور نگرانی وغیرہ کا پتہ چلتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ مسلسل ایسی کئی نشانیاں اب بھی ہم کو بتا رہا ہے، بلکہ دیکھا جائے تو یہ پوری کائنات اس کی نشانیوں سے بھری پڑی ہے۔ اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم ان نشانیوں پر غور و فکر کریں۔
- وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ: اس واقعہ کا ایک مقصد ان کے دلوں سے گائے کی بڑائی اور عظمت کو نکالنا بھی تھا۔ ان لوگوں نے دیکھ لیا تھا کہ اللہ کے حکم پر گائے کو ذبح کرنے کے بعد انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا بلکہ درحقیقت اس کا فائدہ یہ ہوا کہ قاتل کا پتہ چل گیا۔
- کسی کو قتل کرنا ایک بہت ہی بڑا اور گھناؤنا جرم ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”ہر مسلمان دوسرے مسلمان پر حرام ہے، اس کا خون، اس کی عزت اور اس کا مال“۔ (مسلم: 1959)

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔ (بخاری: 7076)

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- بنی اسرائیل میں سے کسی نے کسی کو قتل کر دیا تھا اور ان میں اختلاف ہو گیا تھا کہ کس نے قتل کیا ہے۔
- جب ذبح کی گئی گائے کے گوشت کا ٹکڑا مردہ کو مارا گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس مردہ ہی کے ذریعہ قاتل کو ظاہر کر دیا۔
- اس طرح ان کو تین نشانیاں بتائی گئیں: (1) اللہ تعالیٰ کیسے مردہ کو دوبارہ زندہ کرے گا (2) اللہ کی قدرت کاملہ (3) اور یہ کہ گائے میں کوئی خدائی طاقت نہیں ہے۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں کائنات میں پھیلی ہوئی تیری نشانیوں کو دیکھوں اور ان پر غور کروں۔

پلان: میں اپنے وقت کا کچھ حصہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور و فکر کرنے میں گزاروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
نَفْس	نُفُوْس	جان، نفس
مَيِّت	مَوْتٰى	مردار
اٰيَة	اٰيَات	نشانی

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
93	ق ت ل / ذ	قَتَلَ	يَقْتُلُ	اُقْتُلْ	قَاتِل	مَقْتُوْل	قَتْل	قتل کرنا
21	ك ت م / ذ	كَتَمَ	يَكْتُمُ	اُكْتُمْ	كَاتِم	مَكْتُوْم	كَتْم	چھپانا
58	ض ر ب / ضِ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ	ضَارِب	مَضْرُوْب	ضَرْب	مارنا
49	ع ق ل / ضِ	عَقَلَ	يَعْقِلُ	اِعْقِلْ	عَاقِل	مَعْقُوْل	عَقْل	سمجھنا
1358	ك و ن / قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَائِن	-	كَوْن	ہونا
113	خ ر ج / أسـ+	أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	أَخْرِجْ	مُخْرِج	مُخْرَج	إِخْرَاج	نکالنا
53	ح ي ي / أسـ+	أَحْيَا	يُحْيِيْ	أَحْيِ	مُحْيِ	مُحْيًا	إِحْيَاء	زندہ کرنا
42	ر أ ي / أسـ+	أَرٰى	يُرِيْ	أَرِ	مُرٍ	مُرًى	إِرَاءَة	دکھانا